3119-کم ازکم مہر کتنا ہے ؟ موجودہ کرنسی کے مطابق امہات المؤمنین رضی اللہ تعالی عنہن کا مہر کتنا تھا ؟

سوال

کم ازکم مہر کتنا ہے ، اور موجودہ کرنسی کے مطابق امہات المؤمنین رضی اللہ تعالی عنہن کا مہر کتنا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کم ازکم مہر کے متعلق صحیح مسلم میں ایک روایت ملتی ہے جوہم ذیل میں پیش کرتے ہیں :

سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ :

ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپنے آپ کو آپ کے لیے ھبہ کرتی ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اوراپنی نظریں اوپر کرنے کے بعد نیچے کرلیں جب عورت نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تووہ بیٹھ گئی ۔

صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہیں تو میرے ساتھ اس کی شادی کردیں ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تیرے پاس کچھ ہے ؟ اس صحابی نے جواب دیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ اللہ تعالی کی قسم میرے پاس کچھ نہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اپنے گھر والوں کے پاس دیکھو ہوسکتا ہے کچھ مل جائے ، وہ صحابی گیا اور واپس آکہنے لگا اللہ کی قسم مجھے کچھ بھی نہیں ملا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر لوہے کی انگوٹھی ہی مل جائے وہ گیا اور واپس آکر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی ، لیکن میرے پاس یہ چادر ہے اس میں سے نصف اسے دیتا ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اس کا تم کیا کروگے اگر اسے تم باندھ لو تو اس پر کچھ بھی نہیں ہوگا ، وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سن کر بیٹھ گیا اور جب زیادہ دیر بیٹھا رہا تو اٹھ کر چل دیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو اسے واپس بلانے کا حکم دیا جب وہ واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تجھے کتنا قرآن حفظ ہے ؟ اس نے جواب دیا فلاں فلاں سورۃ حفظ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اسے زبانی پڑھ سکتے ہو؟ وہ کہنے لگا جی ہاں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ میں نے جو تمہیں قرآن کریم حفظ ہے اس کے بدلہ میں اس کا مالک بنا دیا ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر(1425)

تواس حدیث میں ہے کہ مہر کم بھی ہوسکتا ہے اور زیادہ بھی جس سے مال حاصل کیا جاسکتا ہو، لیکن اس میں خاوند اور بیوی کی رضامندی ضروری ہے کہ وہ جتنے مہر پر راضی ہوجائیں ، اس لیے کہ مہر میں کم ازکم لوہے کی انگوٹھی ہے ۔

امام شافعی اور سلف اور بعد میں آنے والے جمہور علماء کرام رحمہ اللہ تعالی کا یہی مسلک ہے ، ربیعہ ، ابوالزناد ، ابن ابی ذئب ، یحیی بن سعید ، لیث بن سعد ، اور امام ثوری ، اوزاعی ، مسلم بن خالد ، ابن ابی لیلی ، اورداود ، اوراہل حدیث فقھاء کرام رحمہ اللہ تعالی اجمعین اور امام مالک کے اصحاب میں ابن وھب کا بھی یہی مسلک ہے ۔

حجازیوں ، بصریوں ، کوفیوں ، اورشامیوں وغیرہ کا بھی یہی مسلک ہے کہ جس پر بھی خاوند اور بیوی راضی ہوجائیں چاہے وہ زیادہ وہ یا کم مہر مثلا جوتا ، لوہے کی انگوٹھی اورچھڑی وغیرہ ۔

اوردوسرے سوال امہات المؤمنین رضی اللہ تعالی عنھن کے مہر کے بارہ میں گزارش ہے کہ :

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے حدیث بیان کی ہے کہ :

ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا ؟

توان کا جواب تھا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا مہر بارہ اور نش اوقیہ تھا ، فرمانے لگیں کہ نش کا علم ہے کہ وہ کتنا ہے ؟ ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے جواب دیا نہیں مجھے علم نہیں وہ کہنے لگیں کہ نصف اوقیہ :

تو یہ پانچ سو درھم ہیں جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مہر تھا ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1426)

علامہ ابن خلدون رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

آپ اپنے علم میں یہ رکھیں کہ شروع اسلام اور صحابہ کرام اور تابعین عظام کے دور سے یہ اجماع پایا جاتا ہے کہ شرعی درھم وہ ہے جس کا وزن دس درھم سات مثقال سونے کے برابر ہو ، اور ایک اوقیہ چالیس درھم کا ہوتا ہے ، تووہ اس طرح ستر دینار ہوئے ۔ ۔ ۔ وزن کا یہ اندازہ اجماع سے ثابت ہے ۔ دیکھیں : مقدمہ ابن خلدون ص (263) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دینا بارہ درھم کے برابر تھا ۔

اوردینار کا وزن ہمارے موجودہ دور میں سوا چار گرام چوبیس کیرٹ سونے کا وزن بنتا ہے ۔

تواس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مجموعی مہر پانچ سو درھم جوکہ تقریبا ساڑھے اکتالیس دینار بنتا ہے جو (176.375) یعنی ایک سوچھتر اعشاریہ تین سو پچھتر گرام سونے کے برابر ہوگا ۔

تو مثلا جب ایک گرام سونا نو ڈالر کا ہو تو جو تقریبا اس وقت ریٹ چل رہا ہے تو ازواج مطہرات کا مجموعی مہر موجودہ کرنسی میں تقریبا (1587) ڈالر بنے گا ۔

واللہ اعلم.